مکتوبِ نگرانِ شوریٰ سلمہ الباری

حاجت برآری

Pamphlet

بسم اللہ الرحمن الرحیم سگِ عطار محمد عمران عطاری عفی عنہ کی جانب سے گلشنِ عطار کے مہکتے پھولوں کو سلام !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ　　　　الحمد للہ رب العلمین علٰی کل حال

مِٹادے ساری خطائیں مری مِٹا یارب　　　　رِہائی مجھ کو ملے کاش ! نفس و شیطاں سے

بنادے نیک بنا نیک دے بنا یارب　　　　ترے حبیب کا دیتا ہوں واسِطہ یارب

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

میں اس وقت دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے ساؤتھ افریقہ ہوں، ایک خاص بات کی وجہ سے آپ کی خدمت میں حاضری دے رہا ہوں، وہ ہے "حاجت بر آری"۔ جی ہاں ہماری مدنی کاموں میں مصروفیت مرحبا صد کروڑ مرحبا، مگر یاد رکھئے، جب بھی کسی حاجت مند کی حاجت کو پورا کرنے کا وقت آئے تو اُس کو بِلاوجہ مؤخر (Pending) کرنا، بھول جانا، کسی دوسرے پر ڈال دینا یا خوامخواہ اُس کو انتظار کروانا، جب ہاں (Yes) کرنا ہے تو تنگ کر کے یا تاخیر سے کیوں اور اگر کام کرنے کا نہیں تو اُس کو بلاوجہ اذیت میں رکھنا، ٹال مٹول کرنا، کیسا؟ غور تو کیجئے ! کسی کی حق تلفی یا کسی کی بے چینی، کہیں ہمیں قیامت میں پھنسا نہ دے۔

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں　　　　کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارب

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

اللہ تبارک وتعالی ہمیں مسلمانوں کی ضرورتیں اور حاجتیں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے، وہ ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جن کی حاجتیں ہم سے وابستہ ہیں کاش ! اُن کا ہم سے رابطہ آسان، آسان تر ہو جائے اور شریعت و تنظیم کے دائرے میں رہتے ہوئے ہم اُن کی حاجتیں پوری کر کے اپنے ربّ عزوجل کی رضا پانے کی سعادت حاصل کر لیں، جی ہاں ! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے، اللہ تعالی اُس کی حاجت پوری فرماتا ہے : چنانچہ صحیح مسلم شریف میں ہے :

جو کسی کی حاجت پوری کرے گا اللہ اُس کی حاجت پوری کرے گا

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا : مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظُلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے رُسوا کرتا ہے اور جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کی حاجت پوری فرماتا ہے اور جو کسی مسلمان کی ایک پریشانی دُور کرے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قِیامت کی پریشانیوں میں سے اُس کی ایک پریشانی دور فرمائے گا۔ (صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم الظلم، ص ۱۳۹۴، الحدیث: ۲۵۸۰)

اے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی ! مسلمانوں کی حاجت روائی کے متعلق چند اور روایات انتہائی توجہ سے پڑھ لیجئے اور حاجت روائی کا ذہن بنائیے

جو کسی مسلمان کی پریشانی دور کرے گا بروزِ قیامت اللہ تعالی اُس کی پریشانی دور فرمائے گا

حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا : جو کسی مسلمان کی ایک دنیوی پریشانی دور کرے گا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قیامت کی پریشانیوں میں سے اس کی ایک پریشانی دور فرمائے گا اور جو تنگدست کے لئے آسانی مہیا کرے گا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اسکے لئے آسانیاں پیدا فرمائے گا اور جو دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور بندہ جب تک اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بھی اس کی مدد فرماتا رہتا ہے۔ (جامع الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی السترۃ علی المسلم، رقم ۱۹۳۷، ج ۳، ص ۳۷۳)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الحَنّان اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں : سبحان اللہ ! کیسا پیارا وعدہ ہے مسلمان بھائی کی تم مدد کرو اللہ تمہاری مدد کرے گا، مسلمان کی حاجت روائی تم کرو، اللہ تمہاری حاجت روائی کرے گا۔ معلوم ہوا کہ بندہ، بندہ کی حاجت روائی کر سکتا ہے یہ شرک نہیں، بندہ بندہ کا حاجت روا مشکل کشا ہے۔

سب سے افضل عمل

www.dawateislami.net

حضرتِ سیدنا عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ سب سے افضل عمل مؤمن کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے، خواہ اس کی ستر پوشی کر کے ہو یا اسے شکم سیر کر کے یا اس کی حاجت پوری کرنے کے ذریعے ہو۔ (الترغیب والترہیب، کتاب اللباس والزینۃ، باب الترغیب فی الصدقۃ علی الفقیر، رقم ۳، ج ۳، ص ۸۵)

جنت میں داخلہ

حدیث پاک میں ہے کہ جس کسی نے میرے کسی امتی کو خوش کرنے کے لیے اس کی حاجت پوری کی، اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا، اس نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو خوش کیا اور جس نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو خوش کیا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

(مسند الفردوس، 3 : 546، رقم : 5702)

مُفَسّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الحَنَّان اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: یعنی اس حاجت روائی سے اس بندہ مومن کو خوش کرنا چاہتا ہو محض ایمانی رشتہ کی بنا پر کسی اور وجہ سے نہیں۔ (مراۃ المناجیح ۵۸۱/۶)

عذاب سے امن والے

حضرتِ سیدنا **عبد اللہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق میں سے چند لوگ ایسے ہیں جنہیں اس نے لوگوں کی حاجت روائی کے لئے پیدا کیا ہے، لوگ اپنی حاجتوں میں ان کی طرف فریاد کرتے ہیں، بے شک وہی لوگ عذاب سے امن والے ہیں۔

(مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب فضل قضاء الحوائج، رقم ۱۳۷۱۰، ج ۸، ص ۳۵۰)

75 ہزار فرشتوں کی دعا

حضور سید عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو اپنے بھائی کی حاجت پوری ہونے تک حاجت روائی کرتا رہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پچھتر ہزار (75000) ملائکہ کے ذریعے اس پر سایہ فرماتا ہے وہ اسکے لئے استغفار اور دعا کرتے ہیں، اگر صبح کو حاجت روائی کی تو شام تک اور اگر شام کو حاجت روائی کی تو صبح تک اور وہ جو بھی قدم اٹھاتا ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کا ایک گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے۔

(الترغیب والترہیب، کتاب البر والصلۃ، رقم ۹، ج ۳ ص ۲۶۳)

بے حساب جنّت میں داخلہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو اپنے کسی اسلامی بھائی کی حاجت روائی کے لئے چلتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے اپنی جگہ واپس آنے تک اس کے ہر قدم پر اس کے لئے ستر (70) نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ستر (70) گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اگر اس کے ہاتھوں وہ حاجت پوری ہو گئی تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا اور اگر اس دوران اس کا انتقال ہو گیا تو وہ بغیر حساب جنت میں داخل ہو گا۔ (الترغیب والترہیب، کتاب البر والصلۃ، رقم ۱۳، ج ۳، ص ۲۶۴)

فرامینِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مرحبا صد مرحبا! صد کروڑ مرحبا! ذہن بنالیجئے، اب کسی بھی تنظیمی ذمہ دار کی حاجت پوری کرنے میں (شریعت و تنظیم کے دائرے میں رہتے ہوئے) تاخیر نہیں کروں گا۔ ان شآءاللہ عزوجل

حاجت روائی نہ کرنے کی وعیدیں

حضرتِ سیِّدُنا عمرو بن مرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرتِ سیِّدُنا امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کہا: میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا کہ جسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کا والی و حاکم بنائے پھر وہ مسلمان کی حاجت و ضرورت و محتاجی کے سامنے آڑ کر دے تو **اللہ** عزَّ

وَجَلَّ اس کی حاجت وضرورت ومحتاجی کے سامنے آڑ فرمادے گا۔ یہ سن کر حضرتِ سیّدُنا امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے لوگوں کی حاجت روائی کے لئے ایک آدمی مقرر فرمادیا۔ (ابو داود، کتاب الخراج ،باب فیمایلزم الامام من امر الرعیۃ، ۳/ ۱۸۸، حدیث: ۲۹۴۸) ایک روایت میں ہے کہ جو حکمران مسلمانوں کی ضرورت وحاجت اور محتاجی کے سامنے آڑ کردے گا **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ اس کی ضرورت وحاجت اور محتاجی کے سامنے آسمان کے دروازے بند فرمادے۔ (ترمذی، کتاب الاحکام، باب ما جاء فی امام الرعیۃ، ۳/ ۶۴، حدیث: ۱۳۳۷)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: اس طرح کہ نہ مظلوموں، حاجت مندوں کو اپنے تک پہنچنے دے، اپنے دروازے پر سخت پہرہ بٹھادے، نہ ان کی ضروریات کی پرواہ کرے، ان سے غافل رہے، ان کی حاجت روائی کا کوئی انتظام نہ کرے، اپنی حکومت سنبھالنے اپنے عیش و آرام میں منہمک رہے۔ یعنی اس سے اللہ تعالیٰ اپنے ان مجبور بندوں کا بدلہ لے گا کہ اس کی حاجتیں ضرورتیں پوری نہ فرمائے گا، اس کی دعائیں قبول نہ کرے گا، اس سزا کا ظہور کچھ دنیا میں بھی ہو گا اور پورا پورا ظہور آخرت میں ہو گا۔ خیال رہے کہ حاجت، خَلَّتْ اور فقر تینوں قریباً ہم معنے ہیں مبالغہ اور تاکید کیلیے ارشاد ہوئے۔ بعض شارحین نے فرمایا کہ حاجت معمولی ضرورت ہے جو انسان کو متفکر تو کردے مگر پریشان نہ کرے۔ خَلَّتْ وہ ضرورت ہے جس سے انسان کے کام میں خلل واقع ہو جائے مگر حدِ بے قراری اضطرار تک نہ پہنچے۔ فقر وہ ضرورت ہے جو انسان کے فقرے یعنی کمر توڑ دے، حالتِ اضطرار تک پہنچ جائے، جس سے زندگی دو بھر ہو جائے، اسی لیے حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فقر سے **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ کی پناہ مانگی ہے۔ یعنی امیر معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ فرمانِ عالی سن کر ایک محکمہ بنادیا، جس کے ماتحت ہر بستی میں ایک وہ افسر رکھا گیا جو لوگوں کی معمولی ضرورتیں خود پوری کرے اور بڑی ضرورتیں امیر معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تک پہنچائے، پھر ہمیشہ اس افسر سے باز پُرس کی کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی تو نہیں کرتا۔ (مراۃ المناجیح ج ۵، ص ۳۷۴)

اللہ تعالیٰ بے حساب بخشے جانے والوں میں ہمیں شمار فرمائے، اللہ تعالیٰ ہمیں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی میں اخلاص کے ساتھ استقامت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

غیبت کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ ان شآءاللہ عزوجل

جھوٹ کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ ان شآءاللہ عزوجل

مسجد بھرو تحریک جاری رہے گی۔ ان شآءاللہ عزوجل

سر پہ عمامہ۔۔۔۔ سجا رہے گا ——— رُخ پہ داڑھی۔۔۔۔ سجی رہے گی

سر پر زلفیں۔۔۔۔ سجی رہیں گی ——— مدنی حلیہ۔۔۔۔ سجا رہے گا

مدنی چینل دیکھیں گے دکھائیں گے۔۔۔۔ ان شآءاللہ عزوجل

دعائے مغفرت کا بھکاری

سگِ عطار

محمد عمران عطاری عفی عنہ

۵ جمادی الآخر ۱۴۳۶ھ، 26 مارچ 2015ء

www.dawateislami.net